وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

الحمد اللہ کہ وہابیہ کو اپنی مسجدوں سے نکالدینے کے جواز میں فتویٰ
علماء نامدار ہندوستان کا جو کئی بار قبل ازیں شائع ہو چکا ہدیہ ناظرین ہے

مُسمّٰی بہ

جامع الشواہد فی اخراج الوہابین عن المساجد

رسالہ دوم

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

جسمیں بحوالہ تفسیر مظہری مؤلفہ قاضی ثناء اللہ صاحب حنفی نقشبندی
پانی پتی قدس سرہٗ العزیز تمام گمراہ فرقوں کا منافقین میں شامل ہونا ثابت کیا گیا ہے
اور تفسیر کبیر و درمنثور سے بحوالہ حدیث حضور (صلے اللہ علیہ وسلم) کا منافقین کو
اپنی مسجد سے نام لے کر نکال دینا تحریر ہے، مؤلفہ فقیر صانہ القدیر

محمد نبی بخش حلوائی حنفی مجددی کان اللہ لہٗ

المرقوم جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ ہجری
بعز ہشش

مسکین اکبر علی کاتب ساکن بھوئن کلاں ضلع گوجرانوالہ ڈاکخانہ حافظ آباد

درمطبع کریمی پریس لاہور

باہتمام حکیم محمد یوسف حسن پرنٹر

مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد

تمام گمراہوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں سے نکالدینے کا

نحمدہٗ (فتوےٰ) ونصلی

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت والجماعت اس امر میں، کہ یہ گروہ غیر مقلدین اہلسنت والجماعت میں داخل ہے یا مثل اور فرقوں ضالہ کے اہلسنت سے خارج ہے۔ (۲) اونکے ساتھ مخالطت اور مجالست اور اونکو اپنی مسجد میں آنے دینا درست ہے یا نہیں (۳) اور اون کے پیچھے نماز پڑھنی درست ہے۔ یا نہیں۔ بیّنوا توجروا

الجواب جواب سوال اول کا یہ ہے کہ فرقہ غیر مقلدین جنکی علامت ظاہری اس ملک میں آمین بالجہر یعنی آمین پکار کے کہنا اور رفع الیدین اور نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا اور امام کے پیچھے الحمد پڑھنا ہے اہلسنت سے خارج ہیں اور مثل دیگر فرقوں ضالہ رافضی خارجی وغیرہا کے ہیں کیونکہ اونکے بہت سے عقائد اور مسائل مخالف اہلسنت کے ہیں چنانچہ بطور نمونے کے چند عقائد اور مسائل اون کے بیان کئے جاتے ہیں۔

عقاید ۔ اول یہ ہے، کہ خدائے پاک کا جھوٹ بولنا ممکن کہتے ہیں چنانچہ کتاب صیانۃ الایمان مطبوعہ الہ آباد مصنفہ مولوی شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین کے صفحہ پانچ میں مندرج ہے۔ دوئم یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام تبلیغ احکام میں بالاتفاق معصوم ہیں حالانکہ مولوی حسین خان اپنی کتاب رد تقلید بکتاب المجید مطبوعہ فاروقی کے صـ ۱۲ میں انبیاء علیہم السلام سے بھول چوک کا احکام دینے میں مقرر ہے اور اوسکی صحت پر مولوی نذیر حسین و شریف حسین وغیرہما کابر غیر مقلدین کے مواہیر ہیں۔ سوئم یہ ہے، کہ حضرت کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کرتے ہیں چنانچہ نصر المومنین مصنفہ اخون صدیق پشاوری شاگرد رشید مولوی نذیر حسین کے صـ ۱۶۹۲ میں الف ولام خاتم النبیین کو عہد خارجی لکھا ہے، کہ جسکے معنے یہ ہیں، کہ بعض

کہ

خاتم ہیں نہ سب کے حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سب کے ہیں چہارم حدیث آحاد یعنے سوائے حدیث متواتر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ثابت نہیں ہوتا جسکا یہ مطلب ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے ایک معجزہ کے صادر نہیں ہوا کیونکہ سوائے قرآن کے اور معجزات حدیث متواتر سے ثابت نہیں چنانچہ کتاب دلیل محکم مصنفہ مولوی نذیر حسین مطبوعہ دہلی میں موجود ہے پنجم اجماع کل امت جسکی سند ہم کو معلوم نہ ہو حجت شرعی نہیں ہے۔ چنانچہ کتاب معیار الحق مصنفہ مولوی نذیر حسین مطبوعہ لاہور کے ص ۱۳۱ اور کتاب اعتصام السنہ کے ص ۲۴ میں موجود ہے۔ ششم مجتہد کا قیاس شرع میں معتبر نہیں چنانچہ معیار الحق کے ص ۷۹ میں اور کتاب اعتصام السنہ کے ص ۲۶ میں موجود ہے۔ ہفتم مسالہ رجعت کے قائل ہیں یعنے حضرت امام مہدی علیہ الرحمت کے زمانہ میں سب دین داروں کی محبت میں مرے ہیں قبروں سے قبل قیامت زندہ ہو کر اون سے مستفید ہوں گے چنانچہ کتاب دراساۃ اللبیب مصنفہ مولوی معین مطبوعہ لاہور کے ص ۲۱۹ میں موجود ہے۔ ہشتم حضرت ابو بکرؓ اور اون کے ہمراہی ارث ندینے حضرت فاطمہ زاہرا میں خطا پر ہیں، چنانچہ اوسی کتاب کے ص ۲۱۳ میں موجود ہے۔ نہم حضرت ابو بکر صدیق حضرت فاطمہ زہرا کیساتھ اور حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ تعالے علیہم کیساتھ کینہ رکھتے تھے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ مطبوعہ کانپور مصنفہ مولوی عبد اللہ محمدی معروف جہاد ساکن مٹو متصل الہ آباد کے ص ۶۹ میں مذکور ہے دہم چاروں اماموں کے پیر اور چاروں طریقوں کے متبع یعنی حنفی شافعی مالکی حنبلی اور چشتیہ وقادریہ نقشبندیہ ومجددیہ یہ سب لوگ کافر ہیں اوسی کتاب اعتصام السنہ کے ص ۷ و ۸ میں مذکور ہے۔

عملیات اول پانی اگرچہ نہایت ہی قلیل ہو نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا جبتک رنگ اور بو اور مزہ تینوں نہ بدلیں، چنانچہ طریقہ محمدیہ ترجمہ درر بہیہ مصنفہ نواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال مہر شدہ مولوی نذیر حسین کے ص ۶ مطبوعہ مین جج مولوی محمد شاہ صاحب کے پاس ہے مرقوم ہے جسکا یہ مطلب ہوا کہ ایک پیالے پانی میں یا ایک گھڑے میں

اسقدر گو یا موت یا شراب پڑجاوے کہ جس سے اوسکا رنگ اور بو اور مزہ نہ بدلے یا اوسمیں کتا یا سور منہ ڈالے یا کنوئیں میں سور یا کتا ڈوب مرے وہ پانی پاک ہے اس سے وضو نماز درست ہے دوم لڑکے شیرخوار کا پیشاب پاک ہے چنانچہ اسی کتاب کے صـ۵ میں مذکور ہے سوم وضو میں بجائے پانوں دھونے کے مسح فرض ہے چنانچہ فتاوی ابراہیمیہ مصنفہ مولوی محمد ابراہیم غیرمقلد کے صـ۲ میں جو مطبوعہ مطبع دہرم پرکاش الہ آباد ہے۔ درج ہے چہارم پیشاب کے بعد پانی وغیرہ سے استنجا کرنا بدعت ہے اور بدعت اونکے نزدیک ایسا فعل ہے کہ جو آنحضرت کے بعد ہوا ہو اور ہر بدعتی اونکے نزدیک دوزخی ہے۔ چنانچہ کتاب اعتصام السنہ کے صـ۱۹ و ۲۰ و ۳۷ میں تصریح ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ استنجا کرنے سے دوزخی ہوتا ہے پنجم جو کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو تو اوسکی نماز بغیر غسل کے درست ہے چنانچہ کتاب ہدایت قلوب قاسیہ رد گلزار آسیہ تصنیف مولوی محمد سعید نو مسلم شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب کے صـ۲۶ میں موجود ہے ششم تیرہ۱۳ رکعت سے زیادہ نوافل پڑھنا اور تہائی رات سے زیادہ عبادت میں جاگنا بدعت ملعونہ ہے چنانچہ کتاب صاحب کے صـ۲۲ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہے کہ اکثر شب یا ثلث سے زاید عبادت کرنا جیسا کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام اور اولیاء عظام مثل حضرت غوث اعظم سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ وغیرہ سے ثابت ہے اون کے نزدیک گناہ ہے۔ ہفتم مال تجارت میں اور سوائے اونٹ گائی بکری کے اور جانوروں میں مثل بھینس بھیڑ وغیرہ کے زکوٰۃ واجب نہیں چنانچہ طریقہ محمدیہ تصنیف صدیق حسن خاں ترجمہ دررِ بہیہ مولفہ قاضی شوکانی کے صـ۱۷ و ۱۸ میں مذکور ہے خلاصہ یہ ہوا کہ تجارت کے مال میں خواہ کروڑہا روپے کا ہو اور بھینس بھیڑ میں خواہ کروڑہا ہوں زکوٰۃ نہیں ہے ہشتم خالہ نتیلی یعنی جسکا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا اوس سے اوسکے بھانجے کا نکاح درست ہے چنانچہ فتوے مہری مولوی عبدالقادر غیرمقلد شاگرد مولوی نذیر حسین ساکن دہلی امام کالی مسجد ہیں کہ جسپر بلا انکار مولوی نذیر حسین کی مہر موجود ہے اور فتوی کاتب الحروف کے بعض احباب کے پاس موجود ہے۔ نہم ایک طلاق سے زاید دو طلاق دی ہوں یا تین اور پیچھیں رجوع نہ کیا ہو تو دو طلاق

یا تین طلاق واقع نہو نگے اور اوسکے خاوند کو وہ عورت بغیر حلالہ کے درست ہوجاویگی چنانچہ کتاب طریقہ محمدیہ کی صـ۲۶ میں مذکور ہے یہ بھی بالکل خلاف ہے قرآن مجید اور تمام اہل اسلام کے دہم مرد پر سونیکا زیور حرام ہونہ اور چیزوں کا چنانچہ طریقہ محمدیہ کے صـ۲۸ میں مذکور ہے جسکا خلاصہ یہ ہوا کہ مرد لوگ خواہ وہ مولوی ہو یا واعظ یا پیجبر چاندی کی پازیب بالے بالیاں کنگن وغیرہ سب درست ہیں۔ یازدہم ایک مسالہ اون کا یہ ہی کہ پنیر جو شام میں سور کے پنیر مایہ سی بنایا جاتا اوسکا مشہور تھا یا اور چیزیں کہ جنمیں سور کی چربی پڑی مشہور تھی جب آنحضرت علیہ السلام کیپاس آتی تھیں تو آپ بلا دریافت کھاتے تھے چنانچہ فتویٰ مہری مولوی عطار محمد میں ہے جو رسالہ اظہار الحق مطبوعہ مطبع اتالیق ہند واقع لاہور میں صـ۱۸ مندرج ہی اور اوس رسالے میں مولوی نذیر حسین صاحب وغیرہ کی بھی مہریں موجود ہیں اور اوس رسالے کے چھپوانیمیں مولوی نذیر حسین صاحب نے کوشش تمام فرمائی چنانچہ مصنف رسالہ مذکور شروع میں اس امر پر تصریح کرتا ہے نعوذ باللہ من ذالک ۔ یہ رسالہ فقیر کے پاس موجود ہے ،

جواب سوال دوم

غیر مقلدوں سے مخالطت اور مجالست کرنا اور اون کو اپنی خوشی سے اپنی مسجد میں آنے دینا شرعاً ممنوع ہی کیونکہ مسایل مذکورہ سی معلوم ہوا کہ وہ اہل بدعت ہیں نہ اہلسنت اور مجالست و مخالطت اہل بدعت سی شرعاً ممنوع ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اختارنی واختارلی اصحابی فجعلھم انصاری واصہاری وانہ سیجیٔ فی اخر الزمان قوم ینقصونھم فلا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تناکحوھم ولا تصلوا معھم ولا تصلوا علیھم انتھی اور حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے تفسیر عزیزی میں اس آیت وَدُّوا لَو تُدھِنُ فَیُدھِنُونَ کی تفسیر میں فرمایا ہے در حقائق تنزیل مذکور است کہ سہل بن عبد اللہ تستری فرمودہ اند کہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یوانس الی المبتدع ولا یجالسہ ولا یواکلہ ولا یشاربہ ویظھر من نفسہ العداوۃ ومن داھن بمبتدع سلبہ اللہ تعالیٰ حلاوۃ الایمان ومن تحبب الی مبتدع نزع اللہ تعالیٰ نور ایمانہ من قلبہ یعنی ہر کہ صحیح الایمان است باید عنان انس نگیرد وہم مجلس وہم کاسہ وہم نوالہ با ایشان نشود وہر کہ با بدعتیان دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت

اِن ازوی برگیرند انتہی. کلام شاہ عبدالعزیز اور طحطاوی نے حاشیہ درمختار کے کتاب الذبائح میں
فرمایا ہے. وهذه الطائفة الناجية قد اجتمعت اليوم في المذاهب الاربعة
وهم الحنفيون والمالكيون والشافعيون والحنبليون ومن كان خارجاً من هذه
المذاهب الاربعة في ذلك الزمان فهو من اهل البدعة والنار انتہی
اور بہی مضمون اور بہت سی کتب دینیہ میں موجود ہے ضرورۃً اسی قدر قلیل پر اختصار کیا گیا

جواب سوال سوم

مسایل مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ان کے پیچھے نماز درست نہیں ہے
کیونکہ مسائل مذکورہ اور عقاید مسطورہ بعض موجب کفر اور بعض مفسد نماز ہیں کما لا یخفی

واضح ہو کہ شہر دہلی میں باہم ہر دو فریق کے نزاع کی یہاں تک نوبت پونچی تھی کہ عدالت
دیوانی اور فوجداری میں مقدمات دایر ہو گئے تھے سو صاحب کمشنر بہادر دہلی نے فریقین
کے بعض لوگوں کو اپنی کوٹھی پر بلا کر باہم ملاپ کرانا اور دفع فساد کرانا چاہا چنانچہ ۲۸ ذیقعدہ
سنہ ۱۲۹۸ھ کو ایک کاغذ لکھا گیا. کہ کوئی شخص دوسرے شخص سے معترض نہو اور بشرط رعایت
رکھنی عدم مفسدات نماز کی ایکدوسرے کے پیچھے نماز بھی پڑھ لے سو وہ ایک فیصلہ باہمی تھا
نہ فتوی شرعی بچند وجوہ اول یہ کہ حکام والاشان کو دینی امور میں کچھ مداخلت نہیں
وہ فتووں پر دستخط کرتے ہیں دوم نہ اوسمیں سوال علماء دین ہے نہ بحوالہ کتب دینیہ اوسکا
جواب رقم ہے سوم اوسپر مواہیر اور دستخط کرنیوالے سب علماء نہیں بلکہ اکثر طلباء مولوی
نذیر حسین اور بعض عوام سکنائے شہر ہیں گواوں کے نام بڑے چوڑے لمبے لکھے گئے ہیں تاکہ
مولوی معلوم ہوں اور بعض طرفین کے مولوی بھی ہیں اور ہر ظاہر ہے. کہ اگر وہ فتوی
ہوتا تو اون عوام کی مہر اوسپر کیوں ہوتی. مگر غیر مقلدین نے اوسکو فتوی سمجھکر بڑی شہرت
دی تاکہ اور لوگ دھوکے میں آجاویں بالفرض اگر یہ فتوی ہو بھی تو اس سے اونکی وہ کتابیں کہ
جنمیں حضرات مقلدین کو مشرک و کافر لکہا ہے سب باطل ہو گئیں آخر الامر اون کے منہ سے
حق نکل گیا. کہ مقلدین کے پیچھے نماز جایز رکھی. واللہ اعلم.

حررہ

وصی احمد السنی الحنفی السورتی

مواہیر و دستخط علمائے دہلی و کانپور وغیرہ

ہو الموفق

الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ

قاضی شیخ احمد عفا اللہ عنہم

قاضی شیخ احمد

ہو العلی

اصابوا واجادوا من اجاب وافادو واللہ سبحانہ اعلم وعلمہ اتم واحکم

حررہ العبد الخامل محمد عادل عاملہ اللہ تعالی بفضلہ الشامل وجعلہ من الآمنین یوم الرجف والزلازل

محمد عادل حاکم محکمہ شرع

ہو المصوب

ایسا شخص گروہ اہل سنت و جماعت سے خارج ہے اور نماز اوسکے پیچھے نہ پڑھنا چاہئیے

کتبہ الفقیر الی اللہ الغنی محمد علی عفی عنہ

محمد علی

ہو الموفق ۔ مجیب لبیب نے جو مسائل و احکام مخالف فرقہ اہل سنت و جماعت غیر مقلدین کے فرقہ اہل سنت سے خارج ہونے پر بطور دلیل کے اون کی کتابوں سے لکھے ہیں ۔ اونمیں سے بعض احکام اونکی بعضی کتابوں میں راقم نے بھی دیکھے ہیں غیر مقلدین کے مسائل مخترعہ و احکام مبتدعہ بلاشبہ قابل رد و انکار ہیں کہ اونمیں سے بعضے موجب کفر اور بعضے موجب فسق و ابتداع اور عموماً یہ سب احکام اہل سنت کے نزدیک محض لغو اور بے اعتبار ہیں ایسے احکام مخالف اہل سنت کا معتقد و ملتزم بلاشبہ اہلسنت کی جماعت سے خارج ہے اور جب وہ شخص ایسے مسائل مخالف کے التزام سے اہل سنت کی جماعت سے خارج ہوا تو اوسکے پیچھے اہلسنت کو نماز پڑھنا ناجایز ہے اور اگر ایسے شخص کے مسجد میں آنیسے فتنہ و فساد ہوتا ہو تو انسداد فتنہ کے لئے مسجد میں آنے سے منع کرنا بہتر ہے واللہ اعلم ۔

(کتبہ محمد عبد اللہ الحسینی الواسطی البگرامی عاملہ اللہ بلطفہ العمیم السامی)

محمد عبد اللہ الحسینی	محمد عبد الحق ۱۲	احمد منصور علی ۱۲۷۳	شاہ خواجہ ابن محمد عمر ۱۲
صح الجواب	مدرس مدرسہ فتحپوری	امام مسجد جامع	بن کریم اللہ
محمد شاہ ہست درد وجہاں	محمد اسمٰعیل مدرس مدرسہ دہلی	محمد عبد الغنی	محمد عبد الرؤف

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب الصحیح
فقیر محمد حسین	محمد عبد الغفور خاں	الٰہی بخش بندہ عاصم دہلوی	محمد نذیر بن سفیان مدرس مدرسہ
الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
انی عبد اللہ ۹۹ ۱۲	محمد حسن علی	محمد عبد العزیز	فخر الدین
محمد عبد الکریم		محمد غریب الدین	
محمد قاسم	عبد الرحمان	احمد علی	مدرس مدرسہ دہلی محمد اسمٰعیل سید
صح الجواب			المجیب مصیب
محمد سعید خاں	حافظ عبد الحق	ہو الحکیم الرشید	حاجی محمد رحیم
الراجی غفران ربہ اللطیف یعنی محمد عبد الرحمان	قسمت عبد الحکیم علم اللہ از فیض قادر	کریم اللہ صاحب مولوی محمد یعقوب	قاضی احمد محمد نصیر الدین
اصاب من اجاب		الجواب صحیح	
احمد حسین	محمد ۸۲ ۱۲ عبدہ یوسف	محمد اسحاق ولد مولوی عبد العزیز	محمد امیر الدین

[illegible]

فی الحقیقت اگر ان لوگوں کے یہ عقاید اور یہ اعمال ہیں تو ایسا ہی ہے جیسا مجیب صاحب نے جواب دیا ۔ [محمد ظہور الاسلام] صح الجواب [فخر الحسن]

ھو الموفق ۔ مجیب مصیب نے لا مذہبوں کے جو عقاید اور اعمال تحریر فرمائے ہیں ان سے ہر ذی فہم سمجھ سکتا ہے کہ فی الواقع یہ فرقہ فرقہ اہلسنت والجماعت سے خارج ہے اور بخیال فساد و فتنہ ان کو اپنی مسجدوں میں نہ آنے دینا ۔

جایز نہے اور اون کیساتھ مخالطت و مجالست یا اون کے پیچھے نماز پڑہنا درست نہیں

من کتبہ الراجی الی عفو ربہ القوی حافظ فتح محمد الفاروقی الحنفی الدہلوی

(حافظ فتح محمد فاروقی)

فی الواقع اس فرقہ لا مذہب کو کہ جنکے عقاید موافق تحریر مفتی ہیں

اہلسنت والجماعت سے خارج سمجہنا اور اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور بسبب فتنہ

وفساد کے اون کو مسجد میں آنے دینا بجا اور درست ہے، واللہ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب

حررہ الراجی عفو ربہ المجید محمد ظہور الحسین عفا عنہ اللہ الوحید

فی الواقع جو غیر مقلدین ایسے ہوں، کہ عقاید اون کے خلاف اہلسنت والجماعت

(محمد ظہور الحسن)

وسلف صالح کے ہوں اور مقلدین کو اپنی زعم فاسد میں مشرک اور بدعتی

سمجہتے ہوں تو اون کے پیچھے نماز پڑہنا اور اون کو بسبب فتنہ وفساد کے اپنی مساجد

میں آنے دینا جایز نہیں. واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

ابو الجیش محمد مہدی عفا عنہ اللہ الہادی الفرنجی محلی،

محمد عبدالخالق	محمد حامد علی	محمد عبد الجبار	ابو الجیش محمد مہدی بن مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مرحوم
محمد ظہیر الدین	علی محمد	محمد عبد الصمد	ذالک فضل اللہ

(محمد حبیب اللہ) (فیض الحسن) (نور النبی)

اخراج المنافقین من مساجد المسلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً اما بعد اہل اسلام خصوصاً حنفیہ کرام کو واضح ہو کہ اس سال میں ثابت ہے، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مسجد سے منافقوں کے نام لیکر نکالدیا تھا، اور تمام گمراہ فرقے منافقین میں شامل ہیں، لقولہ تعالیٰ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ. مُشْتَمِلَةً لِاثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً مِنْ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

مولف فقیر رضائے القدیر محمد بخش عفی عنہ

كل حزب بما لديهم فرحون يدعون الايمان ويقولون آمنا بالله وباليوم الآخر و
ما هم بمؤمنين بجميع ما جاء به النبي صلى الله عليه وسلم وانزل الله تعالى
في كتابه وتواتر به الاخبار يخادعون الله والذين آمنوا بتاويلاتهم
النصوص وما يخدعون الا انفسهم وما يشعرون ويحسبون انهم
على شيء الا انهم هم الكاذبون في قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا و
زيغا حيث القى الشيطان في قلوبهم التاويلات الفاسدة ولهم عذاب اليم
بما كانوا يكذبون ظاهر النصوص واذا قيل لهم لا تفسدوا في الارض بتحريف
الكلم عن مواضعه وتعويج دين القويم قالوا انما نحن مصلحون الا انهم
المفسدون ولكن لا يشعرون واذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس يعني اصحاب
محمد صلى الله عليه وسلم واهل بيته وجمهور الناس وهم اهل السنة
والجماعة فانهم اكثر الناس وللاكثر حكم الكل ويد الله على الجماعة
رواه الترمذي عن ابن عباس رضي الله عنهما مرفوعا قالوا انؤمن كما آمن السفهاء
فانه لا يساعد عقايدهم الآراء قالوا ذالك في شان الصحابة رضي الله
عنهم صريحا كالروافض والخوارج ينسبون اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم
واهل بيته الى السفه والكفر وقالوا ذالك دلالة حيث خالفوهم و
زعموا ان تلك العقائد غير معقولة واذا لقوا الذين آمنوا الآية بيان
لما في تلك المذاهب من التقية تخوفا من الذين استخلفهم الله تعالى
في الارض غالبا ومكن لهم دينهم الذي ارتضى لهم على حسب وعده
وقوله تعالى مثلهم كمثل الذي استوقد نارا الخ ترجمہ اور بعض
آدمیوں میں سے وہ ہے جو کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے یہ شامل ہے
اور بہتر فرقوں اہل ہوا کے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ہو گئے شیعا
گروہ گروہ ہر ایک فرقہ جو کچھ اون کے نزدیک ہے خوش ہیں وہ سب دعوی کرتے ہیں کہ ہم مومن
ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ساتھ تمام اوس چیز کے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے لائے اور جو نازل

فرمایا خدائے تعالیٰ جل اسمہ نے اپنی کتاب میں اور متواتر ہیں ساتھ اوسکی احادیث
وہ لوگ دھوکہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اور مومنوں کو اور دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنی جانوں
کو اور وہ نہیں سمجھتے بلکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اوپر کسی چیز کے ہیں آگاہ ہو جیئو کہ البتہ
وہ جھوٹے ہیں اون کے دلوں میں بیماری اور کجی ہے پس بڑھا دیں خدائے تعالیٰ نے اونکی
بیماری اور کجی یہاں تک کہ شیطان نے اونکے دلونمیں تاویلات فاسدہ ڈالدیں اور انکے
لئے عذاب الیم ہے اس سبب سے کہ تھے وہ جھٹلاتے ظاہر نصوص کو اور جب کہا گیا اون کو
کہ نہ فساد کرو زمین میں ساتھ تحریف کرنے آیات کلام الٰہی کے اونکی جگہوں سے اور ساتھ
ٹیڑھا کرنے دین قویم کے کہا اونہوں نے سوا اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں۔ آگاہ ہو جیئو
تحقیق وہ فساد کرنیوالے ہیں ولیکن وہ نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے اونکو کہ ایمان
لاؤ جیسے ایمان لائے لوگ یعنی صحابہ کرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کے اہل
بیت اور جمہور اور وہ اہل سنت والجماعت ہیں اس لئے کہ وہ اکثر اور بہت لوگ ہیں
اور اکثر کو کل کا حکم ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ یعنے اوس کی رحمت ہے جماعت پر
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مرفوعاً حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ
عنہما سے کہا اونہوں نے کیا ہم ایمان لاویں جیسے ایمان لائے بے وقوف یہ منافقوں
نے یعنے صحابہ کرام کیشان میں کہا مثل رافضیوں اور خارجیوں کے جنہوں نے سفاہت اور
کفر کی نسبت کی طرف صحابہ کرام اور اہلبیت کے اسلئے کہ اونہوں نے کہا ہم مخالف ہوئے
اون کے اور ظن کیا کہ اون کے عقائد غیر معقول ہیں جب وہ لوگ مومنوں کو ملتے
ہیں تو اون سے ڈر کر تقیہ کرکے اپنی بدمذہبی اور گمراہی کو چھپاتے ہیں جنکو اللہ
تعالیٰ نے زمین میں غلبہ دیا اور خلیفہ بنایا اور دین پسندیدہ نصیب کیا موافق
اپنے وعدے کے ۃ

یعنے رافضی خارجی شیعہ غیر مقلد نیچری وہابی دیوبندی مرزائی چکڑالوی
وغیرہم سب کے سب دعوی کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں لقولہ تعالےٰ ومن الناس من
یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما ہم بمومنین اور جب وہ مومنوں یعنی اہلسنت والجماعت

حنفیہ کرام سے ملتے تو کہتے ہیں کہ ہم پکّے سچے اصلی حنفی ہیں لقولہ تعالیٰ واذا لقوا الّذین آمنوا قالو
آمنا یعنے تقیہ کر کے اپنی بد مذہبی کو چھپاتے ہیں اور اسکے خلاف عوام کو دھوکہ دہی کیلئے
اظہار کرتے ہیں اور جب اپنے ہم خیال گمراہوں کے پاس علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں
ہم حنفیوں سے ٹھٹھا کرتے اور اونکو دہوکہ دیتے ہیں ورنہ ہم تمہارے ساتھ ہم عقیدہ
ہیں لقولہ تعالیٰ واذا خلوا الیٰ شیٰطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستھزءون کیونکہ انکے عقاید و
عملیات اہل سنت والجماعت سے مخالف ہیں بلکہ اونکے اعتقادات و اعمال کو شرک اور بزرگان
دین کو مشرک اور بدعتی کہتے ہیں اور تقیہ کرنا وہابیوں کے نزدیک بوقت ضرورت جائز ہے
یعنے جب اہل سنت سے مغلوب ہوئے تو حنفی بنگئے اور مراد حنفیت سے ابراہیمی حنفیت
دلمیں رکھکر زبان سے کہدیا کہ ہم اصلی حنفی ہیں حالانکہ حنفی کے معنی ایک طرف ہوتا ہے
یعنے ہم حقیقی مشرکوں سے علیحدہ ہوگئے ہیں چنانچہ قولہ تعالیٰ حَنِیفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
ظاہر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مشرکین کے مقابلہ میں فرمایا تھا
کہ میں اصل حنفی مشرکوں سے بیزار اور علیحدہ ہوں لیکن یہ لوگ یہی دھوکہ مسلمانوں
کو دیتے ہیں اور مسلمان بیچارے بھولے بھالے ان کی مکاری کو نہیں سمجھتے لہذا تمام
گمراہ فرقے سوا اہل سنت والجماعت کے منافقین میں شامل ہیں اور اہل سنت کی تعریف
جامع الشواہد میں مذکور ہے باقی رہا حضرات دیوبندیہ جو حنفی اصلی حنفیت کے لباس
میں وہابیت پھیلا رہے ہیں یہ لوگ فروعاً حنفی اور اعتقاداً اصل وہابی
ہیں ۔ مت کوئی مسلمان دھوکا کھائے ۔ بلکہ ان کا ضرر غیر
مقلد وہابیوں سے بڑھ کر ہے ۔ یہ فرقہ علماء
دیوبند کے پیرو ہیں خلاصہ مذہب انکا حسب ذیل ہے ۔ امکان کذب باریتعالےٰ
و امکان نظیر خاتم النبیین اور تمام بنی آدم کا بشریت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے برابر
ہونا اور آپ کا علم شیطان لعین کے علم سے کم جاننا اور آپ کی مولود شریف کی مجلس
کنھیا کے جنم وغیرہ سے مشابہ ہے اور فاتحہ خوانی برہمنوں کے اشلوک پڑھنے کے مانند ہے
اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو علم غیب خدا تعالیٰ کا دیا ہوا بھی ماننا شرک ہے اور

منہ پیچھے کر کر اُس سے علیحدہ ہوگئے ہیں ۔

یارسول اللہ کہنا بھی شرک ہے اور حضور مرکر مٹی ہو گئے ہیں، اور حضور کا حق بڑے بھائی جیسا ہے اور نماز میں حضور کے چہرے مبارک کا تصور اور خیال کرنے سے نمازی مشرک ہوجاتا ہے اور آپ کا خیال کرنا زانیہ عورت اور گاؤخر کے خیال کرنے سے بھی بدتر ہے نعوذ باللہ من ذالک اور بزرگان دین کے لئے تصرف ثابت کرنا شرک ہے علیٰ ہذالقیاس بہت سے عقائد ان کی اہلسنت سے سخت مخالف ہیں زیادہ تحقیق کتاب تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل و تفسیر نبوی جلد ششم سے ملاحظہ ہو اگر یہ لوگ کہیں کہ ہم ان مولویوں کو نہیں مانتے تو اسکا جواب یہ ہے کہ ان سے کہا جائے آپ تحریر کر دیں کہ ایسے عقیدے والے کافر و مرتد ہیں، اگر اہل اہوائی یعنے گمراہ کہیں کہ تم نے انکو منافقوں میں شامل کس دلیل سے کیا ہے۔ جواب مفہوم آیات قرآنی و احادیث رسول ربانی صلے اللہ علیہ وسلم سے ،چنانچہ وہی حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر مظہری میں منافقین کے حال میں تحریر فرماتے ہیں۔ یَحتَمِلُ اَن یَّکُونَ مَثَلاً لِفَرِیقَینِ مُنَافِقِینَ وَاَھلِ الاَھوَاءِ وَاِیمَانُ اَھلِ الاَھوَاءِ وَلَمعَانُ نُورِہٖ مُقتَصِرٌ عَلٰی مَاحَولَ المُستَوقِدِ وَقُربِہٖ فِی الدُّنیَا حَیثُ یَلتَبِسُ الحَقَّ بِالبَاطِلِ فَاِذَا مَاتُوا ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُورِھِم اِلٰی قَولِہٖ ــــــ فَاِن قِیلَ کَیفَ یُتَصَوَّرُ حَملُ ھٰذِہِ المَثَلِ عَلٰی اَھلِ الاَھوَاءِ وَلَمَّا یَکُونُوا فِی زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قُلتُ خِطَابَاتُ القُراٰنِ عَامَّۃٌ لِلمَوجُودِینَ وَمَن سَیُوجَدُ اِجمَاعًا اَلَیسَ قَولُہٗ تَعَالٰی وَاَمَّا الَّذِینَ فِی قُلُوبِھِم زَیغٌ فَیَتَّبِعُونَ مَاتَشَابَہَ مِنہُ فِی حَقِّ اَھلِ الاَھوَاءِ فَاِن قِیلَ نُزُولُ ھٰذِہِ الاٰیَۃِ کَانَ فِی حَقِّ المُنَافِقِینَ کَمَا تَدُلُّ عَلَیہِ الاَحَادِیثُ وَنَقلُ السَّلَفِ قُلتُ نَعَم لٰکِن خُصُوصُ المَورِدِ لَایَقتَضِی تَخصِیصَ عُمُومِ اللَّفظِ فَالاٰیَاتُ وَاِن کَانَت نَازِلَۃً فِی الحَقِّ المُنَافِقِینَ وَلٰکِنَّھَا لِعُمُومِ اَلفَاظِھَا شَامِلَۃٌ لِاَھلِ الاَھوَاءِ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعلَمُ ص ۲۵ و ۲۶ مطبوعہ حصار

خلاصہ ترجمہ۔ احتمال ہو سکتا ہے، کہ یہ مثال منافقین اور اہل ہوائی

دونوں پر لگتی ہو کیونکہ اہل ہوا کا ایمان اور اوس کی روشنی کی چمک بند ہو اور
آگ جلانیوالے کے اور جو کچھ اوس کے نزدیک ہے یعنے دنیا میں ہی اوسکو اس ایمان کا
فائدہ ہے اور اوسکی روشنی کہ اونہوں نے ملا دیا حق کو ساتھ باطل کے جب وہ مرجائیں گے تو
لیجاویگا اللہ تعالےٰ روشنی انکی اس قول تک۔ پس اگر کہا جائے کہ اس مثال کا حمل
گمراہ فرقوں پر کیونکہ تصور ہو سکتا ہے حالانکہ وہ گمراہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمان سعادت
نشان میں تھے تو میں کہتا ہوں کہ خطابات قرآنی عام ہیں موجودہ اور آئندہ آنے
والوں پر اجماع کیا قول الٰہی نہیں ہے، وہ لوگ کہ جنکے دلوں میں کجی اور گمراہی ہے پس
وہ پیروی کرتے ہیں متشابہ کی الخ پس قولہ تعالیٰ اَلنَّاسُ فِیْ قُلُوْبِھِمْ زَیْغٌ
فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَہَ مِنْہُ الآیہ کیا یہ آیت عام اہل ہوا کے حق میں ہے یا نہیں
اسی طرح تمام گمراہ فرقے جو موجود ہیں اور جو قیامت تک ہونگے سب منافقین میں
شامل ہیں اگرچہ چند یوم مسلمان کہلا کر فائدہ اٹھالیں مولوی کہلالیں مگر آخر بے ایمانی
ظاہر ہو جاویگی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو (جب ارشاد ہوا تو) منافقین کے نام
لیکر مسجد سے نکال دیا۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں تحت قولہ تعالیٰ وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِّنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُوْنَ لکھتے ہیں عَنِ السدی عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ فَقَالَ اُخْرُجْ
یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ اُخْرُجْ یَا فُلَانُ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ نَاسًا
وَفَضَحَھُمْ ج ۴ مطبوعہ مصر اور تفسیر درمنثور مطبوعہ مصر جلد سوم کے صـ ۲۷۱
میں فرمایا اَخْرَجَ ابْنِ جَرِیْرٍ وَابْنِ اَبِیْ حَاتِمٍ وَالطِّبْرَانِیْ فِی الْاَوْسَطِ وَاَبُوْ شَیْخٍ
وَابْنِ مَرْدَوِیَہَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ
مِّنَ الْاَعْرَابِ الْمُنَافِقُوْنَ الآیہ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ
الْجُمُعَۃِ خَطِیْبًا فَقَالَ قُمْ یَا فُلَانُ فَاخْرُجْ فَاِنَّکَ مُنَافِقٌ فَاَخْرَجَھُمْ
بِاَسْمَاءِ ھِمْ وَفَضَحَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ شَھِدَ
تِلْکَ الْجُمُعَۃِ لِحَاجَۃٍ کَانَتْ لَہٗ لَقِیَھُمْ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَھُمْ
یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَاءَ عُمَرُ مِنْھُمْ اسْتِحْیَاءً اَنَّہٗ لَمْ یَشْھَدِ الْجُمُعَۃ

وَظَنَّ النَّاسُ قَدِ انْصَرَفُوْا وَاخْتَبَؤُهُمْ مِنْ عُمَرَ وَظَنُّوا انَّهُ قَدْ عَلِمَ بِاَمْرِهِمْ فَدَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ لَمْ یَنْصَرِفُوْا فَقَالَ الرَّجُلُ اَبْشِرْ یَا عُمَرُ فَقَدْ فَضَحَهَا اللّٰہُ الْمُنَافِقِیْنَ الْیَوْمَ فَهٰذَا الْعَذَابُ الْاُوْلٰی وَالْعَذَابُ الثَّانِیْ فِی الْقَبْرِ ص ۲۷۲ وَاَخْرَجَ اَبُو الشَّیْخِ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ فِیْ قَوْلِهٖ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ فَقَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَذِّبُ الْمُنَافِقِیْنَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِلِسَانِهٖ عَلَی الْمِنْبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وانتھٰی خدائیتعالیٰ کا کلام جو تمہارے اردگرد منافق ہیں روایت کی سدی نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ حضور نے فرمایا نکل اے فلانے کہ البتہ تو منافق ہے نکل اے فلانے تو منافق ہے۔ تو وہ منافق مسجد سے نکل گئے۔ اور آپ نے ان کو رسوا اور خوار کیا۔ یہ تفسیر کبیر میں ہے۔ اور تفسیر دُرِّ منثور میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ نے ابن جریر اور ابن ابی حاتم سے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابو الشیخ اور ابن مردویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اونہوں نے کہا کھڑے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کے پڑھنے کو تو فرمایا اُٹھ اے فلانے پس البتہ تو منافق ہے پھر نکالا منافقوں کو اون کے نام لیکر اور فضیحت اور رسوائی کی اونکی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ میں حاضر نہ ہوئے تھے۔ اور منافقوں نے ظن کیا کہ حضرت عمر ہمارے حال سے واقف اور آگاہ ہو گئے ہیں پس عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ داخل مسجد شریف ہوئے حالانکہ منافق مسجد سے خارج ہو رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرم کرکے منافقین سے کترائے (کیونکہ آپکو واقعہ کی خبر نہ تھی) اس لئے کہ آپ جمعہ سے رہ گئے تھے۔ تو ایک آدمی نے کہا اے عمر خوشخبری ہو کہ آج خدا تعالیٰ نے منافقوں کو رسوا اور خوار کر دیا۔ پس یہ پہلا عذاب ہے منافقوں پر اور دوسرا عذاب قبر ہے انتہیٰ۔ اور اخراج کیا ابو الشیخ نے ابی مالک رضی اللہ عنہ سے قولہ تعالیٰ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ جلدی ہم منافقوں کو عذاب کریں گے دو مرتبہ کہا راوی نے عذاب کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقوں کو جمعہ کے دن اپنی زبان مبارک سے منبر پر اور عذاب قبر

ف الغرض حضور غوث پاک نے کتاب تحفہ مسجد کو ایک جگہ دیا ہے اور غنیۃ الطالبین کے صفحہ ۱۴۲ نولکشوری میں فرمایا۔ ولا یکثر اهل البدع ولا یدانیهم ولا یسلم علیهم لان امامنا امام احمد ابن حنبل رحمه الله قال من سلم علی صاحب البدعة فقد احبه لقول النبی صلی الله علیه وسلم افشوا السلام بینکم تحابوا ولا یجالسهم ولا یقرب منهم ولا یهنیهم فی الاعیاد و اوقات السرور ولا یصلی علیهم اذا ماتوا ولا یترحم علیهم اذا ذکروا بل یباینهم و یعادیهم فی الله عز وجل معتقدا ببطلان مذهب اهل بدعة محتسبا بذالک الثواب الجزیل والاجر الکثیر وروی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال من نظر الی صاحب بدعة بغضا له فی الله ملأ الله قلبه امنا وایمانا ومن انتهر صاحب بدعة بغضا له فی الله امنه الله یوم القیمة ومن استحقر صاحب بدعة رفعه الله تعالی فی الجنة مائة درجة ومن لقیه بالبشر او بما یسره فقد استخف بما انزل الله تعالی علی محمد صلی الله علیه وسلم وعن ابی المغیرة عن ابن عباس رضی الله تعالی عنه انه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابی الله عز وجل ان یقبل عمل صاحب بدعة حتی یدع بدعته وقال فضیل بن عیاض من احب صاحب بدعة احبط الله عمله واخرج نور الایمان من قلبه واذا علم الله عز وجل من رجل انه مبغض لصاحب بدعة رجوت الله تعالی ان یغفر ذنوبه وان قل عمله وان رایت مبتدعا فی طریق فخذ طریقا اخر وقال فضیل بن عیاض سمعت سفیان بن عیینة یقول من تبع جنازة مبتدع لم یزل فی سخط الله تعالی حتی یرجع ولعن النبی صلی الله علیه وسلم المبتدع فقال صلی الله علیه وسلم من احدث حدثا او اوی محدثا فعلیه لعنة الله والملئکة والناس اجمعین ولا یقبل الله منه الصرف والعدل یعنی بالصرف الفریضة وبالعدل النافلة وعن ابی ایوب السجستانی انه قال اذا حدثت الرجل بالسنة فقال دعنا من هذا وحدثنا بما فی القرآن فاعلم انه ضال۔ ترجمہ اور اہل بدعت کیساتھ مباحثہ اور مبالغہ کرنا چاہیے اور ان سے

لے اور مختصر طبقات حنابلہ مطبوعہ مصر کے صفحہ ۳۰۷ میں ہے فقال فضیل ابن عیاض اذا رئیت الرجل من اصحاب السنة فانما ارئیت رجلا من اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم واذا رئیت رجلا من اهل البدع فکانما رئیت رجلا من المنافقین۔ یہ روایت حضرت فضیل ابن عیاض رح سے ہے آپ نے فرمایا کہ جب تو کسی بدعتی کو دیکھے تو گویا [illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ

از تالیفات فقیر

صاحب القدر محمد نبی بخش

حنفی مجددی حلوائی ۔ لاہور

بیرون بھاٹی دروازہ متصل کوتوال جمعدار

مسجد گھاس منڈی ۔ لاہور پنجاب

تحریر نمبر مسکین اکبر علی کاتب راجپوت

ساکن بھوپتیاں کلان ضلع گوجرانوالہ تحصیل

وزیرآباد حافظ آباد ۔ حالوارد لاہور

(مسکین عبدالرحمن طالب العلم ساکن بچی گراہیں ضلع میرپور ڈاکخانہ منصاور)